مطبوعات

آئینۂ مصحف از آقائے نکہت۔ ضخامت ۱۰۰ صفحات۔ ملنے کا پتہ علمیہ بکڈپو بھنڈی بازار بمبئی۔ قیمت ۸/

کتاب شعر میں ہے اور زبان فارسی۔ مصنف انجمنِ اسلام بمبئی میں مشرقی زبانوں اور تاریخِ اسلام کے استاد ہیں۔ زبان نہایت پاکیزہ اور سلیس ہے۔ کتاب کے دو حصے ہیں "حسنِ جاوید" اور "رموزِ عشق"۔ دونوں حصے تمامتر رباعیات پر مشتمل ہیں۔ "حسنِ جاوید" کا موضوع قرآن ہے۔ اس میں قرآن کی تعریف و توصیف اور حقائقِ قرآنی سے مسلمانوں کی بے اعتنائی پر اظہارِ افسوس کیا ہے۔ دوسرے حصے میں رموزِ عشق کے علاوہ دیگر متفرق مضامین بھی ہیں۔

ملتِ ابراہیم از جناب عرشی امرتسری۔ ضخامت ۸۰ صفحات۔ ملنے کا پتہ دفتر امتِ مسلمہ، امرتسر، پنجاب۔ قیمت ۵/

امرتسر کی "امتِ مسلمہ" کا مسلک اب معروفِ عام ہو چکا ہے۔ طالبِ حق لوگ ہیں مگر علم اور توازنِ ذہنی کی کمی کے سبب سے افراط و تفریط میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ عرشی صاحب اسی "امت" کے ایک فرد ہیں اور انھوں نے کتاب میں یہ دکھانے کی کوشش کی ہے کہ ملتِ ابراہیم کیا تھی۔ سارے قرآن میں سے "ملتِ ابراہیمؑ" کو تحقیق و اتباع کے لیے چن لینے کی وجہ یہ بتاتے ہیں کہ ابراہیمؑ ہی آخری نبی کے مُطاع اور صحفِ ابراہیمؑ ہی قرآن کا ماخذ ہیں (حالانکہ آخری نبیؐ اور ابراہیمؑ میں مطیع اور مطاع کا اور قرآن اور صحفِ ابراہیمؑ میں ماخذ و ماخوذ کا تعلق نہیں۔ بلکہ تعلق کی نوعیت یہ ہے کہ آخری نبیؐ اور ابراہیمؑ دونوں ایک مطاع کے مطیع ہیں اور قرآن اور صحفِ ابراہیم دونوں ایک ماخذ سے ماخوذ ہیں)۔ دراصل اُن کے اِس انتخاب کی وجہ یہ ہے کہ حضرت ابراہیمؑ کی شریعت کے مفصل احکام قرآن میں مذکور نہیں ہیں اس لیے وہ ملتِ ابراہیمؑ کی تحقیق کے سلسلہ میں ایک "مختصر اور قابلِ عمل" دین تلاش کرنا چاہتے ہیں جس میں شریعت کی بندشیں نہ ہوں۔ انھوں نے صلوٰۃِ ابراہیمؑ، زکوٰۃِ ابراہیمؑ، حجِ ابراہیمؑ، روزۂ ابراہیمؑ کی ایک خودساختہ نوعیت معین کی ہے اور انتہائی بے باکی سے لکھا ہے کہ "ابراہیمؑ کی نماز جہت اور قبلہ کی قید سے

آزاد تھی، اُن کی زکوٰۃ فقیہانہ زنجیروں میں جکڑی ہوئی نہ تھی، ان کا حج بھاگنا دوڑنا اور جگہ جگہ جانور کاٹ پھینکنا نہ تھا۔ ۔ ۔ ۔ مقصد یہ ہے کہ بس "نماز" پڑھی جائے بغیر اس کے کہ اس کی صورت متعین ہو، روزہ رکھا جائے بغیر اس کے کہ اس کا کوئی ضابطہ ہو، حج کیا جائے بغیر اس کے کہ اس کے کچھ قواعد مقرر ہوں۔ یہ سب تفقہ اور بصیرت کے بغیر قرآن پڑھنے کے نتائج ہیں اور ایسے لوگوں کے حق میں ہماری دعا بس یہ ہے کہ اللہ نے جب اُن کو اپنی کتاب پڑھنے کی توفیق بخشی ہے تو اس کے ساتھ انھیں کتاب کی سمجھ بھی عطا فرمائے۔

معلمِ قرآن از منظہر احمد صاحب دہلی تھانوی۔ ضخامت ۱۰۰ صفحات۔ ہدیہ ۸ر علاوہ محصول ڈاک۔

یہ قرآن کے تیسویں پارے کا ترجمہ ہے۔ ہر سورت کو لے کر شروع میں شانِ نزول لکھی ہے، اس کے بعد سورۃ کے ایک ایک لفظ بلکہ ایک ایک حرف کے ترتیب وار الگ الگ معانی لکھے ہیں، اس کے بعد سورۃ کو عنوانات میں تقسیم کرکے ہر عنوان کے نیچے سورۃ کا ایک ٹکڑا مع ترجمہ لکھا ہے۔ جا بجا مختصر تفسیری نوٹ بھی ہیں۔ عربی سے ناواقف یا مبتدی کے لیے جو سورت کو سمجھنا چاہے یہ ترجمہ مفید ہوگا۔

فلاحِ دین و دنیا تالیف ماسٹر شیخ محمد عظیم ایلچپوری۔ ضخامت ۱۲۰ صفحات۔ قیمت ۸ر۔ ملنے کا پتہ شیخ رحیم ولد شیخ محمود جنرل بکڈپو، ایلچپور، برار۔

مؤلف کا مقصد مسلمان قوم کی دینی و دنیوی اصلاح ہے۔ کتاب کے دو باب ہیں۔ پہلے باب میں مسلمان مردوں اور عورتوں کو اسلام کے احکام کا پابند ہونے اور اسوۂ رسول پر چلنے کو لکھا گیا ہے۔ دوسرے باب میں مسلمانوں کی تنظیم کے لیے عملی تجویزیں پیش کی ہیں۔ اس سلسلہ میں معاشی پہلو پر زیادہ زور دیا گیا ہے اور مسلمانوں کو اسلام کے اقتصادی نظام کو قائم کرنے کی ترغیب دی ہے، صنعت و تجارت کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اور اصلاح رسوم پر زور دیا ہے۔

گلدستۂ نماز از فضل الرحمٰن صاحب کلیم۔ ملنے کا پتہ شیخ فضل الرحمٰن کلیم، حافظ آباد، ضلع گوجرانوالہ۔

اس میں نماز کے ارکان میں سے ایک ایک کو لے کر پہلے اس کے الفاظ اور پھر پوری عبارت کے لفظی اور

بامحاورہ معنی لکھے گئے ہیں، ساتھ ساتھ مطالب کی بھی تشریح کردی گئی ہے۔ کتابت وطباعت دیدہ زیب ہے۔ اگر بچوں کو نماز باترجمہ پڑھانے کی ضرورت ہو تو گلدستہ نماز اس ضرورت کو پورا کرے گا۔

حقیقت الصوم | از مولانا تمنا عمادی قیمت ۱ اور ملنے کا پتہ منیجر مکتبہ اسلامیہ دار الادب پھلواری شریف (پٹنہ)

اس میں مولف نے بتایا ہے کہ روزے کی حقیقت اور اس کا مقصد کیا ہے۔ اور ثابت کیا ہے کہ جس روزے سے متوقع مقصد حاصل نہ ہو وہ روزہ اللہ کے ہاں مقبول نہیں۔

محمد رسول اللہ | مترجمہ مولانا عبدالرحمٰن صاحب عاقل رحمانی۔ کتابستان، پوسٹ بکس نمبر ۶۴۱۳، بمبئی نمبر ۳ قیمت ۸/۔

یہ انگلستان کے مشہور مفکر طامس کارلائل کے مجموعہ خطبات "ہیروز اینڈ ہیرو ورشپ" میں سے ایک خطبے کا ترجمہ ہے۔ انبیاء کی فہرست میں سے کارلائل نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہیرو منتخب کیا ہے اور انھی کو اپنے ایک مستقل خطبے کا موضوع بنایا ہے۔ کارلائل ایک صاف دل اور بے تعصب انسان تھا۔ اسلام اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کے مطالعہ سے جو تاثرات اس کے دل و دماغ نے اخذ کیے ہیں ان کا اظہار بلا کم و کاست اُس نے اپنے خطبے میں کردیا ہے۔ اُس کی سنجیدہ اور متین زبان اور اس کا پُرزور اور بلیغ اندازِ بیان اِس موضوع کے لیے خوب موزوں تھا لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ترجمہ میں اصل کی خصوصیات کسی طرح برقرار نہیں رہیں۔ اس میں شک نہیں کہ کارلائل کے تشبیہات واستعارات سے بھرے ہوئے مضامین کو اردو کا قالب پہنانا بہت مشکل ہے تاہم موجودہ ترجمہ سے بہتر ترجمہ ممکن تھا۔ اس میں تو اکثر جگہ مطلب ہی خبط ہوگیا ہے اور اکثر جملے لفظی ترجمہ ہونے کی وجہ سے بھونڈے ہو کر رہ گئے ہیں مثلاً "گناہ جو جزئیات اور پوست ہوں بالکل آسان اور معمولی چیزیں ہیں"۔ "وہ مردہ خشک ریت کی طرح بالکل صاف ہے"۔ "کعبہ دنیا کی عجیب شان والوں میں سے ایک عجیب شان والی چیز ہے"۔ ایک ایک صفحہ غیر مانوس ترکیبوں اور الفاظ سے بھرا پڑا ہے۔ مثلاً فاش وحشت، ابدیت مجہولہ، ملامت ذاکرہ، ثاقب النظر،

بے ترتیب، صنعتِ تحریر، انتشارِ حق حتیٰ کہ زبان کی غلطیاں بھی موجود ہیں۔ مثلاً صاف و شفاف رات کا سحر، جھوٹے اصطلاحات، وحشت اور شک کے ساتھ توجہ کیا۔

آخر میں یہ کہہ دینا ضروری ہے کہ مغربی مصنفین کا اللہ، نبی، وحی، اور کتاب کا تصور ہمارے تصور سے بالکل مختلف ہے اس لیے ایک مسلمان مترجم کے لیے ضروری ہے کہ اسلام سے متعلق ان کی ہر تصنیف کا ترجمہ کرتے وقت اِس بنیادی اختلاف کو واضح کر دے تاکہ پڑھنے والا ان کی غلطیوں پر متنبہ ہو جائے۔

شانِ خدا تالیف مولانا عبدالرحمٰن صاحب عاقل رحمانی۔ ضخامت ۷۴ صفحات، کتابستان، قیمت ایک روپیہ۔

کتاب کا موضوع وجودِ باری ہے۔ تالیف میں کسی منطقی ترتیب کو ملحوظ نہیں رکھا گیا ہے۔ سب سے پہلے چند یونانی اور یورپین فلاسفہ کے اقوال اثباتِ وجودِ خالق کے بارے میں درج کیے ہیں۔ اس کے بعد چند ملحدین کے شبہات کا جواب دیا گیا ہے۔ پھر ایک باب مادہ اور روح سے متعلق ہے۔ اس کے بعد "قرآن اور وجودِ خالق" کے عنوان کے تحت بتایا ہے کہ وجودِ خالق کے ثبوت میں قرآن کا طرزِ استدلال کیا ہے۔ یہ ساری بحث کا اہم ترین پہلو تھا، اسے پوری طرح واضح اور مکمل ہونا چاہیے تھا اور قرآنی طرزِ استدلال کی نوعیت اور حکماء و فلاسفہ کے طرزِ استدلال سے اس کے بنیادی فرق کو پوری طرح واضح کر دینا چاہیے تھا۔ اس کے بعد ایک باب تصورِ توحید سے متعلق ہے۔ اِس میں دیگر مذاہب سے مقابلہ کر کے یہ ثابت کیا ہے کہ توحید اسلام کے ساتھ مخصوص ہے۔ ساتھ ہی توحید کے لیے چند دلائل پیش کیے ہیں۔ سب سے آخری باب اسماء و صفات سے متعلق ہے۔ اِس میں اللہ کے ننانوے ۹۹ ناموں کو مختلف عنوانات کے ماتحت جمع کیا ہے اور بتایا ہے کہ قرآن میں اُن کے ذکر کا مقصد کیا ہے۔